بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

بروز جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۱۲ رجب ۱۳۸۹ھ ـ ۲۵ تبوک ۱۳۴۸ ہش ـ ۲۵ ستمبر ۱۹۶۹ء	نمبر ۲۲۱

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۲۴ تبوک ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور ایدہ اللہ کی حرم محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ ۔ احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں ۔

● ربوہ ۲۴ تبوک ۔ مکرم مولوی محمد صادق صاحب سماٹری اور مکرم غلام یٰسین صاحب اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے بیرونِ پاکستان جانے کے لئے آج صبح بذریعہ ٹرین ربوہ سے لاہور روانہ ہو گئے۔ بہت سے احباب نے ریلوے اسٹیشن پر پہنچ کر اپنے مجاہد بھائیوں کو پھولوں کے ہار پہنائے اور ان سے باری باری مصافحہ و معانقہ کرکے انہیں دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ اجتماعی دعا محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے کرائی ۔ اللہ تعالیٰ مبلغین کرام کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو وہ بخیر و عافیت منزلِ مقصود پر پہنچیں اور وہاں انہیں خدمتِ اسلام کی بیش از پیش توفیق ملے اور اللہ تعالیٰ ان کی مساعی کو اپنے فضل سے بابرکت فرمائے۔

● بشیر آباد ہائی سکول (سندھ) کے لئے ایک بی ۔ ایس سی ۔ بی ایڈ استاد کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں مع کوائف و نقول سندات امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب جماعتِ احمدیہ کی معرفت ارسال فرماویں حسبِ قواعد تنخواہ کے علاوہ بعض دیگر مراعات بھی مل سکیں گی۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

● ۲۸ ستمبر ۱۹۶۹ء بروز اتوار مسجد دارالذکر لاہور میں صبح ۹ بجے سے بعد دوپہر تک سالانہ اجتماع کے سلسلہ میں لجنہ اور ناصرات الاحمدیہ کے مختلف مقابلہ جات بصورت ریہرسل ہوں گے شہر لاہور کی جملہ حلقہ جات کی عہدیداروں سے گذارش ہے کہ حصہ لینے والی بہنوں اور بچیوں کو لیکر وقتِ مقررہ پر مسجد میں پہنچ جائیں۔ کوئی بھی حلقہ ایسا نہ رہے جس کی لجنہ یا ناصرات کی ممبرات ان مقابلہ جات میں حصہ نہ لیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ ۔ لاہور)

● مکرم عبد الرحمان صاحب دہلوی دفتر نظارتِ امورِ عامہ ربوہ کا لڑکا عزیز فضل الرحمن جو ٹیکسلا میں بطور اپرینٹس ملازم ہے ٹریفک کے ایک حادثہ میں شدید طور پر زخمی ہو گیا ہے۔ ہاتھ کی ہتھیلی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے نیز کولہے، ران اور جسم کے دوسرے حصوں پر شدید چوٹیں آئی ہیں۔ ہاتھ پر پلاسٹر چڑھا دیا گیا ہے احباب جماعت عزیز کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے خصوصیت سے دعا کریں۔

● ربوہ ۲۴ تبوک ۔ مکرم شریف اختر صاحب ابن ... دفتر الفضل کئی روز سے بعارضہ بخار بہت بیمار ہیں احباب دعائے صحت فرمائیں۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

یقیناً مان لو کہ تمام گناہوں سے بچنے کے لئے بڑا ذریعہ خوفِ الٰہی ہے

اس کے لئے معرفتِ الٰہی کی ضرورت ہے جس قدر معرفت زیادہ ہو گی اسی قدر خوف زیادہ ہو گا

" دیکھو یاد رکھنے کا مقام ہے کہ بیعت کے چند الفاظ جو زبان سے کہتے ہو کہ مَیں گناہ سے پرہیز کروں گا یہی تمہارے لئے کافی نہیں ہیں اور نہ صرف ان کی تکرار سے خدا راضی ہوتا ہے بلکہ خدا تعالیٰ کے نزدیک تمہاری اُس وقت قدر ہو گی جبکہ دلوں میں تبدیلی اور خدا تعالیٰ کا خوف ہو۔ ورنہ ادھر بیعت کی اور جب گھر میں گئے تو وہی بُرے خیالات اور حالات رہے تو اس سے کیا فائدہ ؟ یقیناً مان لو کہ تمام گناہوں سے بچنے کے لئے بڑا ذریعہ خوفِ الٰہی ہے۔ اگر یہ نہیں ہے تو ہرگز ممکن نہیں کہ انسان اُن سب گناہوں سے بچ سکے جو کہ اُسے مصری پر چیونٹیوں کی طرح چمٹے ہوئے ہیں مگر خوف ہی ایک ایسی شئے ہے کہ حیوانات کو بھی جب ہو تو وہ کسی کا نقصان نہیں کر سکتے مثلاً بلّی جو کہ دودھ کی بڑی حریص ہے جب اُسے معلوم ہو کہ اُس کے نزدیک جانے سے سزا ملتی ہے۔ پرندوں کو جب علم ہو کہ اگر یہ دانہ کھایا تو جال میں پھنسے اور موت آئی تو وہ اس دودھ اور دانہ کے نزدیک نہیں پھٹکتے۔ اس کی وجہ صرف خوف ہے۔ پس جبکہ لایعقل حیوان بھی خوف کے ہوتے ہوئے پرہیز کرتے ہیں تو انسان جو عقلمند ہے اُسے کس قدر خوف اور پرہیز کرنا چاہیئے۔ یہ امر بہت ہی بدیہی ہے کہ جس موقع پر انسان کو خوف پیدا ہوتا ہے اس موقع پر وہ جرم کی جُرأت ہرگز نہیں کرتا مثلاً طاعون زدہ گاؤں میں اگر کسی کو جانے کو کہا جاوے تو کوئی بھی جُرأت کر کے نہیں جاتا حتّٰی کہ اگر حُکّام بھی حکم دیویں تو بھی ترساں اور لرزاں جائے گا اور دل پر یہ ڈر غالب ہو گا کہ کہیں مجھ کو بھی طاعون نہ ہو جاوے۔ اور وہ کوشش کرے گا کہ مفوضہ کام کو جلد پُورا کر کے وہاں سے بھاگے۔

پس گناہ پر دلیری کی وجہ بھی خدا کے خوف کا دلوں میں موجود نہ ہونا ہے لیکن یہ خوف کیونکر پیدا ہو؟ اس کے لئے معرفتِ الٰہی کی ضرورت ہے جس قدر خدا تعالیٰ کی معرفت زیادہ ہو گی اسی قدر خوف زیادہ ہو گا۔ ع ہر کہ عارف تراست ترساں تر

اس امر میں اصل معرفت ہے اور اس کا نتیجہ خوف ہے۔ معرفت ایک ایسی شئے ہے کہ اس کے ہوتے ہوئے انسان ادنیٰ ادنیٰ کیڑوں سے بھی ڈرتا ہے جیسے پسّو اور مچھر کی جب معرفت ہوتی ہے تو ہر ایک اُن سے بچنے کی کوشش کرتا ہے۔ پس کیا وجہ ہے کہ خدا جو قادرِ مطلق ہے اور علیم اور بصیر ہے اور زمینوں اور آسمانوں کا مالک ہے اس کے احکام کے برخلاف کرنے میں یہ اس قدر جُرأت کرتا ہے۔ اگر سوچ کر دیکھو گے تو معلوم ہو گا کہ معرفت نہیں ؟"

ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۲۱ ـ ۱۲۲

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۵ ر تبوک ۱۳۴۸ ہش

دُنیا کی سعید رُوحیں

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام رسالہ الوصیت میں فرماتے ہیں :۔

" خدا تعالےٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا۔ ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالےٰ کا مقصد ہے جس کے لئے مَیں دنیا میں بھیجا گیا ہوں سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے اور جب تک کوئی خدا سے روح القدس پا کر کھڑا نہ ہو سب میرے بعد مل کر کام کرو۔

اور چاہیئے کہ تم بھی ہمدردی اور اپنے نفسوں کے پاک کرنے سے روح القدس سے حصہ لو کہ بجز روح القدس کے حقیقی تقوےٰ حاصل نہیں ہو سکتی اور نفسانی جذبات کو بکلّی چھوڑ کر خدا کی رضا کے لئے وہ راہ اختیار کرو جو اس سے زیادہ کوئی راہ تنگ نہ ہو۔ دُنیا کی لذّتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جُدا کرتی ہیں اور خدا کے لئے تلخی کی زندگی اختیار کرو درد جس سے خدا راضی ہو اس لذّت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے اور وہ شکست جس سے خدا راضی ہو۔ اس فتح سے بہتر ہے جو موجبِ غضبِ الٰہی ہو۔ اس محبت کو چھوڑ دو جو خدا کے غضب کے قریب کرے۔ اگر تم صاف دل ہو کر اس کی طرف آجاؤ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا۔ اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے۔ جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر اپنی لذّات چھوڑ کر اپنی عزّت چھوڑ کر اپنا مال چھوڑ کر اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے لیکن اگر تم تلخی اُٹھا لوگے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آجاؤ گے اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے لیکن تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں "

(الوصیۃ صفحہ ۱۰ تا ۱۳)

اِس اقتباس سے واضح ہو جاتا ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض کیا ہے۔ اور یہ بھی واضح ہو جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کس غرض کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔

گزشتہ اداریوں میں واضح کیا گیا ہے کہ تمام دنیا کے کناروں پر سعید روحیں پھیلی ہوئی ہیں اس لئے جماعتِ احمدیہ کا فرض ہے کہ وہ ان پیاسی روحوں تک اسلام کا آبِ حیات لے جائے اور مادہ پرستی نے جو اللہ تعالےٰ پر ایمان کو دن رات نعوذ باللہ "مردہ" بنانے میں لگی ہوئی ہے اس کے لشکروں کو ایسے نشانات سے شکست دے جن کا کوئی جواب نہیں ہے اور ایک دہریہ کو بھی لاؤ انکے سامنے جھکنا پڑتا ہے ؂

درخواستِ دُعا

مکرم ملک سردار خان صاحب جیکب آباد کا ایک مقدمہ ہائیکورٹ میں چل رہا ہے۔ ملک صاحب بہت مخلص احمدی ہیں۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ انہیں اس مقدمہ میں کامیابی عطا فرمائے۔

(نائب وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

حدیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

لوگوں میں مصالحت کرانے کی فضیلت

عَنْ اُمِّ كُلْثُوْمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ : " لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِيْ يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ فَيَنْمِيْ خَيْرًا اَوْ يَقُوْلُ خَيْرًا "

(مسلم باب تحریم الکذب وبیان مایباح منہ صفحہ ۱۹۵ / ۲-۲)

حضرت ام کلثومؓ بیان کرتی ہیں کہ مَیں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا کہ وہ شخص جھوٹا نہیں کہلا سکتا جو لوگوں کے درمیان صلح صفائی کرانے میں لگا رہتا ہے یا بھلے اور نیکی کی بات کہتا ہے ؂

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

کیا کیجے شوقِ جلوۂ بالائے بام کو

مَیں کیا کروں گا آبِ حیاتِ دوام کو
میرا سلام خضر علیہ السّلام کو

تفصیل ہم سے پُوچھیئے ہر خد و خال کی
دیکھا ہے ہم نے چہرۂ ماہِ تمام کو

گو مجھ کو ان کا سایۂ دیوار بھی بہت
کیا کیجے شوقِ جلوۂ بالائے بام کو

حق آج بھی ہے وعدۂ ادعونی استجب
ہم نے سُنا ہے آج بھی اس خوش کلام کو

تنویرؔ پہلے جامۂ احرام بھی تو باندھ
حج کے لئے چلے ہو جو بیت الحرام کو

مسجد الحرام سے مسجد اقصیٰ تک

مکرم جناب شیخ عبدالقادر صاحب لاہور

(۲)

سورۂ بنی اسرائیل میں فرمایا:

سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا

پاک ذات اور پاک صفات ہے وہ خدا جو اپنے بندہ کو رات کے وقت اس حرمت والی مسجد سے اس دُور والی مسجد تک، جس کے اردگرد کو بھی ہم نے برکت دی ہے۔ اس لئے لے گیا کہ تا ہم اسے اپنے بعض نشان دکھائیں

اس سیر روحانی کی تفصیل حدیث میں بایں الفاظ بیان ہوئی ہے۔

۱۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس ایک جانور سپید رنگ لمبا سا لایا گیا جو گدھے سے بڑا اور خچر سے چھوٹا تھا اس کا قدم اس کی انتہاءِ نظر پر پڑتا تھا۔ میں اس پر سوار ہوا۔ یہاں تک کہ میں بیت المقدس میں پہنچا اور مَیں نے اسے اسی حلقہ سے جس سے اور انبیاء اپنی سواریاں باندھتے تھے باندھ دیا۔ فرماتے ہیں پھر میں مسجد میں گیا اور وہاں دو رکعت نماز پڑھی۔ پھر میں باہر نکلا تو جبرائیل میرے پاس ایک برتن شراب کا اور ایک برتن دودھ کا لائے میں نے دودھ پسند کیا۔ جبرائیل گویا ہوئے تم نے (دین) فطرت کو پسند کیا ہے (مسلم)

۲۔ ابن ابی حاتم کی ایک روایت میں نماز بیت المقدس کے متعلق یہ صراحت ہے۔

میرے پہنچ جانے کے بعد وہاں بہت سے لوگ جمع ہوگئے۔ اذان دی گئی اور اقامت کہی گئی۔ صفیں درست ہوئیں میں انتظار میں تھا کہ نماز کون پڑھائے گا۔ جبرائیل نے میرا ہاتھ پکڑا۔ اور مجھے آگے کھڑا کر دیا۔ بعد از نماز جبرائیل نے پوچھا آپ کو معلوم ہے آپ کے پیچھے کن لوگوں نے نماز پڑھی ہے۔ میں نے کہا نہیں۔ جبرائیل نے کہا یہ سب وہ انبیاء ہیں جو منجانب اللہ مبعوث ہوچکے۔

۳۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ انبیاء بنی اسرائیل نے اسراء کے سفر میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو یوں مخاطب کیا۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَوَّلُ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اٰخِرُ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَاشِرُ

(ابن جریر جلد ۵ اص۶)

۴۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔

میں اپنے تئیں حطیم میں (کھڑا) دیکھ رہا تھا کہ اس وقت قریش مجھ سے واقعہ اسراء کا حال پوچھنے لگے۔ انہوں نے مجھ سے بیت المقدس کی ایسی چیزیں پوچھیں جو میرے یاد نہیں رہی تھیں۔ میں اس وقت ایسا غمگین ہوا کہ ایسا غم مجھے کبھی نہیں ہوا تھا پھر اللہ تعالےٰ نے بیت المقدس کو اٹھا کر میرے سامنے کر دیا۔ پھر انہوں نے جو مجھ سے پوچھا۔ میں اسے دیکھ کر برابر انہیں بتاتا رہا (اس نظارہ میں) میں نے اپنے تئیں پیغمبروں کی جماعت میں دیکھا.... پھر نماز کا وقت ہوگیا اور میں نے ان کو نماز پڑھائی (مسلم)

حضرت حزقی ایل نبی کے وقت میں بیت المقدس ایک خرابہ بن چکا تھا۔ آپ نے کشف میں دیکھا کہ بیت المقدس کا ایک نیا نقشہ ابھرا ہے۔ بتایا گیا کہ نبیٔ موعود کو اس کی سیر کرائی جائے گی۔ اور وہ اس کے مشرقی دروازہ کے قریب یعنی مطلع الانوار مقام پر خدا تعالےٰ کے حضور آسمانی مائدہ کھائے گا۔ اور بیت المقدس کا حکمران اور فرمانروا بن جائے گا۔

سیدالانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم کے عہد میں بھی بیت المقدس نابود تھا۔ لیکن نورانی جسم کے ساتھ آپ سیر مکانی میں وہاں تک گئے۔ باہر نکلے تو آسمانی دودھ کا کٹورا آپ نے پسند کیا۔ انبیاء نے آپ کی امامت میں نماز پڑھی۔ اور آسمانی انوار کا آپ نے مشاہدہ کیا۔ کفار نے جب امتحاناً سوالات پوچھے۔ تو بیت المقدس کا نقشہ سامنے لایا گیا آپ نے سب سوالات کے تسلی بخش جواب دیئے اور کافر مبہوت رہ گئے۔

واقعہ اسراء کی اس تفصیل کا مقابلہ اب ان نشانیوں سے کیجئے جو انبیاء سابق نے بیان کی ہیں۔

۱۔ پہلی نشانی یہ ہے کہ نبیٔ موعود ایک ایسی سواری پر یروشلم میں وارد ہوگا۔ جیسے گدھا بچھیرا۔ خچر۔ یا بعض جگہ سفید گھوڑا کہا گیا ہے۔ حدیث اسراء میں ہے۔

ثُمَّ اُتِیْتُ بِدَابَّۃٍ دُوْنَ الْبَغْلِ وَ فَوْقَ الْحِمَارِ اَبْیَضُ

میرے پاس ایک جانور لایا گیا جو خچر سے نیچا اور گدھے سے اونچا تھا۔ اور سفید رنگ کا تھا۔

اس براق پر سوار ہو کر سیدالانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم نے مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک سیر کی۔

۲۔ دوسری نشانی یہ تھی کہ نبیٔ موعود نے مشرقی دروازہ سے جو اسی غرض کے لئے بند رکھا جاتا تھا۔ مسجد اقصیٰ میں داخل ہونا ہے۔ معنوی اعتبار سے اس کشف کے یہ معنے ہوں گے۔ کہ نبیٔ موعود مطلع الانوار سے جلوہ گر ہوں گے ظاہری معنے بھی قابلِ غور ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت مسجد اقصےٰ ایک کھنڈر تھی۔ لیکن یہ عجیب بات ہے کہ جس جانب سے حضور داخل ہوئے بعض لوگ کہتے ہیں کہ وہ مشرقی دروازہ تھا۔

مجیر الدین نے اپنی تاریخ بلاد فلسطین میں لکھا ہے۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہی دروازہ باب المشرق تھا۔ جس میں حضور معراج کی رات داخل حرم ہوئے جو بعد ازاں باب البراق موسوم ہوا۔

(بلاد فلسطین و شام ص۲۲)

۳۔ ایک نشانی یہ بتائی گئی تھی کہ نبیٔ موعود باب المشرق میں کھانا کھلائے گا۔ حدیث میں ہے کہ جبرائیل نے مسجد اقصےٰ کے دروازہ پر تین مشروب پیش کئے۔ حضور نے دودھ پسند فرما کر نوش جان فرمایا۔

۴۔ ایک نشانی یہ تھی کہ اس سیر مکانی کے نتیجہ میں یہ علاقہ نبی موعود کی فرمانروائی میں آجائے گا۔ پھر وہ جہانبانی کے فرائض سرانجام دے گا۔ یہ نشان بھی بوہی آب و تاب سے پورا ہوا۔

سیدالانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم کی اس عظیم الشان سیر روحانی کو ظاہری طور پر پورا کرنے کے لئے آپ کے خلیفہ ثانی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو چنا گیا۔

واقعہ اسراء میں اشارہ تھا کہ بیت المقدس رحمۃ للعالمین کی سیر مکانی میں داخل ہوگا۔ انبیاء کی امتیں آپ کے دامن رحمت سے وابستہ ہونگی۔ اسلام اور رحمۃ للعالمین کے سایہ کے نیچے یہ علاقہ آجائے گا۔ اس طرح مسجد اقصےٰ کی بازیابی ہوگی۔ یہ سب باتیں عہد اسلام میں پوری ہوئیں۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت مسجد اقصےٰ کی کیا حالت تھی۔ اس کے لئے ہمیں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے زمانہ تک پیچھے جانا پڑتا ہے۔

حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے ہیکل کی عظیم الشان عمارت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا تھا۔

یہاں کسی پتھر کے اوپر کوئی ایسا پتھر باقی نہ رہے گا۔ جو گرایا نہ جائے

(مرقس ۱۳/۲)

اسی طرح آپ نے یروشلم پر نوحہ کرتے ہوئے فرمایا۔

"اے یروشلم! اے یروشلم! تو جو نبیوں کو قتل کرتا ہے۔ اور جو تیرے پاس بھیجے گئے۔ ان کو سنگسار کرتا ہے۔ کتنی بار میں نے چاہا کہ جس طرح مرغی اپنے بچوں کو پروں کے جمع کرلیتی ہے۔ اسی طرح میں بھی تیرے لڑکوں کو جمع کرلوں۔ مگر تم نے نہ چاہا۔ دیکھو تمہارا گھر تمہارے لئے ویران چھوڑا جاتا ہے۔

(متی ۲۳/۳۷، ۳۸)

اس انذار کے چالیس سال بعد رومی افواج قاہرہ نے بیت المقدس کو روند ڈالا۔ ہیکل جلا دیا گیا۔ بے شمار یہودی مارے گئے۔ باقی ماندہ جلاوطن ہوئے۔ رومیوں نے یروشلم کو دوبارہ تعمیر کیا اس کا نام "ایلیا کے پی ٹو لی نا"۔

Aelia Capitolina

رکھا گیا۔ ہیکل سلیمانی کے کھنڈرات کو صاف کرکے اس مقام پر مشتری دیوتا کا مندر تعمیر ہوا۔ یہودیوں کا داخلہ اس نئے شہر میں ممنوع قرار دیا گیا۔ تین سو سال کے بعد رومی عیسائی ہوگئے۔ چونکہ حضرت مسیحؑ نے فرمایا تھا کہ تمہارا گھر تمہارے لئے ویران چھوڑا جاتا ہے۔ اس لئے انہوں نے بھی ہیکل کی دوبارہ تعمیر کو اپنے آقا کے فرمان کے خلاف سمجھا یہاں تک تغافل تھا کہ یہ علاقہ کوڑا کرکٹ اور گند کا ڈھیر بن گیا۔

تاریخ کلیسیا سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ چونکہ حضرت مسیحؑ نے فرمایا تھا

"دیکھو تمہارا گھر ویران چھوڑا جاتا ہے"

دو مسیحی اس کا مطلب یہ سمجھے کہ اس معبد الٰہی

سے برکت اور تقدس سب رخصت ہو گئے۔ اور اس کو دوبارہ تعمیر کرنا گناہ ہے۔ مسیحیت کے عہد کا رومی مورخ یوٹی شیوس لکھتا ہے۔

جب قسطنطین شہنشاہ روما کی ماں ہیلینا نے بیت المقدس میں کینسے تعمیر کئے تو صخرہ اور اس کے آس پاس کی زمین کو یونہی پڑا رہنے دیا۔ پھر عیسائیوں نے اس پر کوڑے اور لید کا ڈھیر لگا دیا اور رومیوں نے حکم جاری کر دیا تھا کہ ان کھنڈروں پر کوئی معبد نہ تعمیر ہونے پائے۔

(یروشلم دی سٹی آف ہیرو ڈ اینڈ سلاڈین مصنفہ پامر صفحہ ۸۲، ۸۳)

ہیکل کی ایک ہی نشانی باقی بچی۔ یہ ایک چٹان تھی جو کہ زمانہ قدیم میں ایک قربان گاہ کے طور پر مستعمل تھی۔ ہیکل سلیمانی میں یہ مقدس چٹان احاطہ مسجد کے وسط میں آتی تھی

۳۳۳ عیسوی میں ایک یونانی زائر لکھتا ہے کہ ہیکل کے مقام پر رومی بادشاہ ہارڈین کے دو مجسمے نصب ہیں۔ ہیکل کا کوئی نشان باقی نہیں رہا۔ البتہ ایک دھاریوں والا پتھر ایسا ہے کہ جس کو یہود ہر سال تیل سے مسح کرتے ہیں ماتم کناں ہوتے اپنے کپڑے پھاڑتے اور نوحہ کرتے ہوئے واپس چلے جاتے ہیں۔

اسرائیلی آثار کے ماہر جیلف فنی گن کے خیال میں اس پتھر سے مراد صخرہ ہے۔[1]

عہد نبوی میں یہ صخرہ بھی کوڑے کے ڈھیر کے نیچے دب گیا تھا۔ کوئی نہیں جانتا تھا کہ ہیکل کا اصل مقام کونسا ہے؟ واقعہ اسراء میں جہاں بہت سے اسرار ہیں وہاں یہ بھی اشارہ ہے کہ مسجد اقصےٰ کی دوبارہ تشنہ ہو گی۔ یہ علاقہ رحمۃ للعالمین کے پروں کے سایہ میں آ جائے گا۔ اسی انقلاب روحانی کے لئے عہد فاروقی چنا گیا سقوط یروشلم کے موقعہ پر حضرت عمر فاروق مدینہ سے چل کر بیت المقدس پہنچے۔ کرو فر اور شان و شوکت کے بغیر درویشانہ لباس میں پا پیادہ وہ بیت المقدس میں داخل ہوئے۔ آپ کے ہمراہ مقتدائے نصاریٰ سفرونیوس تھا اور جلو میں چار ہزار مجاہدین اسلام تھے۔ شہر میں داخل ہوتے ہی آپ نے بطریق سے پوچھا مسجد اقصیٰ یعنی ہیکل سلیمانی کہاں ہے؟ اس نے حضرت مسیح کے فرضی مقبرے کنیسۃ القیامہ میں لے جا کر کھڑا کر دیا اور کہا کہ "یہی ہے"۔ آپ نے فرمایا غلط کہتے ہو مگر یہ

وہ آپ کو قسطنطین اعظم کے گرجے میں لے گیا اور کہا ہیکل سلیمانی یہی ہے۔ حضرت عمرؓ نے اس کی بھی تردید کی۔ اب بطریق آپ کو اس گرجے میں لے گیا جو صیہون پر بنا ہوا ہے اور اس کو مسجد اقصےٰ بتایا مگر آپ نے اس کو بھی نہ مانا۔ تب وہ مسجد اقصیٰ کے اصلی کھنڈر پر لے گیا اس کے جس دروازے پر حضرت عمرؓ پہنچے وہ اب باب محمد کہلاتا ہے۔ یہ جگہ اندر باہر کوڑے اور لید سے اٹی ہوئی تھی بطریق بولا اس میں تو جانوروں کی طرح ہاتھوں اور گھٹنوں سے چلیں تو جا سکیں گے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا ہم ہاتھوں اور گھٹنوں سے ہی چلیں گے۔ غرض اسی طرح آپ اور سارے مسلمان اس خرابہ کے اندر داخل ہوئے۔ اندر کے صحن کی یہ حالت تھی کہ مارے کوڑے اور لید کے کہیں پاؤں رکھنے کی جگہ نہ تھی۔ آخر ایک جگہ جہاں قدم جم سکے۔ کھڑے ہو کر حضرت عمر فاروقؓ نے چاروں طرف نظر دوڑائی۔ دیر تک غور سے دیکھتے رہے۔ پھر فرمایا۔ خدا کی قسم یہی وہ جگہ ہے جو اسراء میں دکھائی گئی۔ پھر جھک کر اپنی آستینوں سے کوڑا ہٹانا شروع کیا۔ امیر المومنینؓ کو جاروب کشی کرتے دیکھ کر سارے مسلمان اور خود سفرونیوس بھی جھک پڑے۔ اس طرح یہ ارض مقدس لید اور کوڑے سے پاک ہو گئی۔ اور اگلی عمارت انبیاء کی اساس یعنی قدیم صخرہ بر آمد ہوا۔ (تاریخ اسلام از عبدالحلیم شرر حصہ اول ۲۲۹، ۲۶۹)

الولید بن مسلم کی روایت یہ لکھا ہے کہ حضرت عمر فاروق رضؓ نے گرجے کے دروازے پر پہنچ کر فرمایا۔

"تو غلط کہتا ہے کہ یہ مسجد اقصیٰ ہے۔ کیونکہ رسول خدا نے مجھ سے مسجد داؤد کی کیفیت بیان فرمائی تھی۔ اس بیان کے مطابق یہ جگہ وہ نہیں ہے۔" (باقی)

[1] Light from the Ancient past by Finnigan p. 324)

امانت فنڈ تحریک جدید

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ:۔

"امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرنا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی"

(افسر امانت تحریک جدید)

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

عالم اسلام کا اجتماع

از مکرم عبدالسلام صاحب اختر ایم۔اے

آج تاریخ کے ایام دلآویز ہوئے۔
ربط ملت سے ہے وحدت کا قیام آج کے دن
شائد اقوام جہاں کا بھی مقدر بدلے
مل کے بیٹھے ہیں محمدؐ کے غلام آج کے دن

آہ! وہ ملت اعظم۔ وہ نشان رہ حق!
جس سے اک دنیا تر و تازہ و تابندہ ہوئی
آج خود اپنی ہی تفریق و تشتت کے سبب
ایک چھوٹی سی ریاست سے بھی شرمندہ ہوئی

یہ حقیقت ہے کہ خود غرضی و نخوت کا خمار
آدمیت کو تہی دست بنا دیتا ہے
بعض اوقات نمائش کے چراغوں کا ہجوم
دیدۂ دل کے چراغوں کو بجھا دیتا ہے

اب بھی گر قوم کے افسردہ دل و تن کیلئے
نعمت حق سے محبت کی قبا مل جائے
شائد اس امت گم گشتہ کے دن پھر جائیں
اس کو منزل ہی نہیں اس کا خدا مل جائے

افق دل پہ بھی ہوگا کوئی خورشید طلوع
مجھ کو اس تیرگی شب کا کوئی غم تو نہیں
مسجد اقصیٰ کے میناروں کی دلدوز صدا
ایک بڑھیا کی دھائی سے کوئی کم تو نہیں

کسی بندے کا مال صدقہ و خیرات سے کم نہیں ہوتا

(حدیث شریف)

"یہ خوشخبری اس مخبر صادق صلے اللہ علیہ وسلم کی ہے جس کی خوشخبریاں چودہ سو سال سے ہمارے ایمانوں کو تازہ کر رہی ہیں۔ پھر کوئی وجہ نہیں کہ اللہ تعالےٰ کی راہ میں مالی قربانی کرنے سے کسی وقت بھی ہم اپنے ہاتھ کو روک لیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ؎

زبذل مال در راہش کسے مفلس نمی گردد

چندہ تحریک جدید سال رواں کی ادائیگی کے لئے صرف ۱½ ماہ کم عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ جن احباب نے اپنی ضروریات کے خوف سے تحریک جدید کے چندہ کو التوا میں رکھا ہوا ہے وہ مخبر صادق صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مذکورہ ارشادات پر غور فرمادیں اور اس پر عمل پیرا ہو کر ثواب دارین حاصل کریں۔ (وکیل المال تحریک جدید)

سرگودھا میں یوم فضائیہ کی تقریب پر دعا

بھارت نے ۷ ستمبر ۶۵ء کو پاکستان پر فضائی حملہ کر دیا اور سرگودھا کو پہلا نشانہ بنانے کی کوشش کی۔ دشمن سرگودھا کو تباہ کرنا چاہتا تھا اور اس مقصد کے لئے اس نے ایک ہی دن میں سرگودھا پر متعدد حملے کئے مگر وہ ناکام و نامراد رہا اور سرگودھا کو تباہ کرنا تو کجا وہ سرگودھا میں شہری زندگی کو لمحہ بھر کے لئے بھی معطل نہ کر سکا۔ پاک فضائیہ کے جیالے ہوابازوں نے وطن عزیز کا جس طرح دفاع کیا وہ اسلام کی تاریخ حرب کا ایک درخشاں باب ہے۔

بھارت کے اس بزدلانہ حملے کو پسپا کرنے کی یاد منانے کے لئے ۷ ستمبر کو یوم فضائیہ منایا جاتا ہے۔ اس سال بھی یہ دن بڑے جوش و خروش سے منایا گیا۔ اس روز سرگودھا کے شہریوں کی اکثریت ہوائی اڈے پر موجود تھی اور فضائیہ کے چاق چوبند افسر اور جوان مارچ پاسٹ کے لئے کھڑے تھے۔ یہ ایک عجیب سماں تھا۔ ہر شہری اپنی فضائیہ کے کارناموں پر بے حد نازاں تھا۔ یہ وہی ہوائی اڈہ تھا جس کو تہ و بالا کرنے کے لئے دشمن نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا تھا۔ اور اس کی تباہی کے من گھڑت اور جھوٹے دعوے کئے تھے۔ آج اس کی تردید ہو رہی تھی۔ کہ دشمن اس کا بال بھی بیکا نہ کر سکا تھا۔ اس کو اس ہوائی اڈے پر پرواز کی جرأت ہی نہ ہو سکی تھی۔ میں ہوائی اڈے پر اپنے جانباز ہوابازوں کو دیکھ رہا تھا۔ لیکن میرا ذہن ماضی میں کھو گیا۔ جب بھارتی سورما رات کی تاریکی میں اپنے طیارے سرگودھا پر لاتے لیکن ان کو سرگودھا پر پرواز کرنے کی جرأت نہ ہوتی تاہم وہ سرگودھا کے دور دراز علاقوں میں دیہی آبادیوں کو اپنے ظلم و ستم کا نشانہ بنا کر فرار ہو جاتے۔ میں سوچ رہا تھا کہ اللہ اور رسولؐ پر ایمان رکھنے والی یہ قوم کتنی عظیم ہے اس نے اپنے قائد کے اصول اتحاد، تنظیم اور یقین محکم پر قائم رہتے ہوئے دشمن کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ اور شجاعت و بہادری اور قربانی کے وہ کارنامے دکھائے جنہیں تاریخ کبھی فراموش نہیں کر سکے گی میں سوچوں میں ڈوبا ہوا تھا کہ فضائیہ کے سٹیشن کمانڈر ایئر کموڈور ظفر چوہدری کی آمد کا اعلان ہوا اور میں ماضی کی یادوں سے حال کی روشنی میں آ گیا۔ جہاں خصوصی کار سے اتر کر وہ سلامی کے چبوترے پر چلے گئے۔ اس وقت ہر طرف سناٹا چھا گیا۔ پھر جناب ظفر چوہدری نے قرآن حکیم کی تلاوت کی۔ پھر آیات مبارکہ کا ترجمہ سنایا۔ ان آیات میں اللہ تعالے فرماتے ہیں

اے ایمان والو جنہوں نے صبر کیا اور راہ خدا میں جان دے دی۔ دنیا و آخرت میں ان پر رب العزت کی رحمتیں نازل ہوں گی۔

پھر انہوں نے دعا کی کہ اے بار الٰہ ہمیں توفیق دے کہ ہم تیری رضا سے اسلام کی شان و شوکت کو بڑھائیں۔ (۲) اے اللہ پاک! ہمیں طاقت بخش کہ ہم تیرے لطف و کرم سے اپنے وطن عزیز کی بنیادوں کو استوار اور مستحکم کریں اور پاکستان میں رہنے والوں کی حفاظت کریں (۳) اے پروردگار! جن لوگوں نے تیری رضا کے حصول اور وطن کی حفاظت میں اپنی جانوں کو قربان کیا۔ ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرما (۴) اے خدائے بزرگ و برتر! ہماری دفاعی جنگ میں پاکستان کے جو فوجی اور شہری شہید ہوئے ان کو اپنی رحمتوں سے نواز اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرما (۵) اے رب العلمین! ہمیں نیک ہدایت دے ہمیں اس قابل کر کہ ہم اپنے کاموں کو تندہی سے انجام دیں اور تیری نافرمانی کے خطاوار نہ بنیں (۶) اے رحیم کریم! ہم پر اپنی رحمتیں نازل فرما۔ اپنے رحم و کرم سے ہمارے گناہوں کو معاف کر ہماری مشکلات کو آسان کر اور ہماری ہر مصیبت کو دور کر (۷) اے قادر مطلق! سب کچھ تیرے ہی حکم سے ہوتا ہے اپنے پیارے حبیبؐ کے صدقے ہمیں عزت دے۔ دشمن اور ظالم پر غلبہ دے۔ فتح و نصرت دے اور شادمانی اور خوشحالی عطا کر۔ آمین

جب یہ دعا مانگی جا رہی تھی تو سب لوگوں کی گردنیں جھکی ہوئی تھیں اور کئی آنکھیں اشکبار ہو گئیں۔ ان شہیدوں کو یاد کیا جا رہا تھا جنہوں نے ملک کا دفاع کرتے ہوئے جانیں دے دی تھیں اور قوم کے ان ناموروں کو خراج تحسین پیش کیا جا رہا تھا جو دشمن پر بجلی بن کر گرے۔ اور اس کے غرور کو خاک میں ملا دیا تھا۔

ایئر کموڈور ظفر چوہدری نے فضائیہ کے افسروں اور جوانوں کو فضائی فوج کے کمانڈر انچیف ایئر مارشل اے رحیم خاں کا پیغام پڑھ کر سنایا جو انہوں نے یوم فضائیہ کے موقعہ پر جاری کیا تھا پیغام میں فضائیہ کے سربراہ نے فضائیہ کے افسروں اور جوانوں کو ہدایت کی کہ ماضی میں ملک کے دفاع کا فرض جس قابل تقلید فرض شناسی اور جوش و ولولہ کے ساتھ آپ انجام دیتے رہے ہیں۔ آئندہ بھی اس فرض کو اسی جوش و خروش اور ذمہ داری کے احساس کے ساتھ انجام دیں۔ ایئر مارشل اے رحیم خاں نے فضائیہ کے ارکان سے اپیل کی کہ پچھلے چند برسوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمیں جو برتری اور فوائد حاصل ہوئے ہیں۔ انہیں مستحکم بنانے کی کوشش کرتے رہیں۔ ایئر مارشل رحیم نے پیغام میں فضائیہ کی بہادری و جرأت کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ آپ کا کمانڈر انچیف بننا میرے لئے قابل اعزاز ہے۔ کیونکہ آپ نے میدان جنگ میں بے مثال جرأت اور قابل تقلید فرض شناسی کا مظاہرہ کر کے اپنا نام پوری دنیا میں بلند کرنے کے علاوہ اپنے ملک کا نام روشن کیا ہے مجھے توقع ہے کہ آپ ماضی کی طرح آئندہ بھی اپنے فرائض اسی جوش و ولولہ سے ادا کرتے رہیں گے

ایئر مارشل نے کہا کہ یہ بات بڑی اہم ہے کہ آج سے چار سال پہلے جب دشمن ہم سے اپنی طاقت کے زعم میں الجھا تو ہم نے پہلی ہی جھڑپ میں دشمن پر شاندار فتح حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس شاندار تاریخی فتح کی یاد منانے کے لئے ہر سال یوم فضائیہ مناتے رہیں گے آج کے دن ہم ان غازیوں اور شہیدوں کو نذرانہ عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے وطن کی خاطر کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں پاکستان کی فضائی فوج کے سابق کمانڈروں کی شاندار روایات کو ملحوظ رکھتے ہوئے اپنی بہترین صلاحیتوں کے مطابق فضائی فوج کی خدمت کرتا رہوں گا۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

جب پیغام ختم ہوا تو فضائی مظاہرہ ہوا۔ فضائیہ کے مظاہرے کے اختتام پر تمام طیارے باری باری تماشائیوں کے نہایت قریب سے گزرے۔ لوگوں نے تالیاں بجا کر ان کا خیر مقدم کیا۔ بعد میں فضائیہ کے طیاروں اور جدید جنگی سامان کی نمائش کی گئی۔ اس نمائش میں بھارتی فضائیہ کا ایک نیٹ فائر بھی دکھایا گیا تھا۔ جسے ۶۵ء کی جنگ میں پاک فضائیہ نے صحیح سلامت اتار لیا تھا۔ بھارت نے ۷ ستمبر کو سرگودھا پر نیٹ ہنٹر اور دوسرے جدید طیاروں سے فضائی حملہ کر دیا تھا۔ جنگوں میں فضائی جنگ کو بڑی اہمیت حاصل ہے اور اس کو انتہائی خطرناک سمجھا جاتا ہے۔ دشمن فضائی حملوں سے فوجی ٹھکانوں اور رسد کے وسائل کو ملک کے اندر ہی برباد کر دیتا ہے تاکہ وہ پیدل فوج کے ذرائع اور وسائل کو ناپید کر دے اور اس کو شکست پر مجبور کر دے۔ بھارت نے اپنی پوری قوت سے پاکستان پر حملہ کیا تھا۔ اس کا پہلا نشانہ سرگودھا تھا۔ جو اس کی آنکھوں میں کانٹے کی طرح کھٹک رہا تھا۔ مگر بھارت کو اس شہر نے جس قدر نقصان پہنچایا۔ اس کی مثال ملنی مشکل ہے اور سچ تو یہ ہے کہ پاک فضائیہ کے جیالے ہوابازوں نے بھارتی فضائیہ کی چند ہی دنوں میں کمر توڑ کر رکھ دی۔ بھارت کی مکار افواج اپنی فضائیہ کا عبرتناک حشر دیکھ کر بوکھلا اٹھیں اور ان کا وہ خواب دیوانے کی بڑ ثابت ہوا جو انہوں نے لاہور میں جشن منانے کے بارے میں دیکھا تھا۔

دشمن نے سرگودھا پر ایک نہیں ۶۹ حملے کئے جس ہوائی اڈہ کو بھارتی فضائیہ تہ و بالا کرنے کی آرزو مند تھی دشمن کا کوئی طیارہ اس کے قریب بھی نہ جا سکا۔ البتہ بھارتی فضائیہ کے سورماؤں نے نہتے دیہاتیوں پر نیپام بم گرائے اور ان کو اپنے ظلم و ستم کا نشانہ بنایا۔ چک نمبر ۱۱ شمالی میں بھاری بمباری سے کئی ہنستے کھیلتے گھر ماتم کدہ بن گئے اس کے باوجود ان لوگوں کے پائے استقلال میں ذرا بھر لغزش نہ آئی اور اس گاؤں کے لوگوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ملک کی سلامتی کی خاطر وہ کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ پاک فضائیہ کے جیالوں نے جس طرح بھارت پر کاری ضرب لگائی اور وطن عزیز کا دفاع کیا یہ کارنامہ ہماری تاریخ کا ایک حصہ بن گیا ہے۔

(مشرق ۲۲ ستمبر ۱۹۶۹ء)

وعدہ کنندگان "ایوان محمود" توجہ فرمائیں

ایوان محمود کی تعمیر ان دنوں آخری مراحل پر ہے اور اس پر ابھی ایک کثیر رقم خرچ ہو گی۔ پس جنہوں نے وعدے کئے ہوئے ہیں۔ ان احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنی موعودہ رقوم ادا کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

مہتمم مال
خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by [redacted]

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز و صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اسلئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مزدوری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں۔ بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے

۳۔ وصیت کنندگان سکرٹری صاحبان مال۔ سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۷۳۸

میں بھولاں بی بی بیوہ لدھا قوم ملک جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۷۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱-۶-۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔ ۱۔ حق مہر وصول شدہ ۳۲/- روپے ۲۔ نقد ۳۰۰/- روپے میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ بھولاں بی بی بیوہ لدھا مانگٹ اونچے۔

گواہ شد:۔ نور محمد ولد لدھا

گواہ شد:۔ افضل خان ولد چوہدری جہان خان صاحب مانگٹ اونچے۔

مسل نمبر ۱۹۷۳۹

میں کریم بی بی زوجہ حیات محمد صاحب قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲-۴-۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۔۔۔۔ ۲۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی ایک تولہ مالیتی ۔۔۔ ۱۵۰ 〃

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ کریم بی بی صدر لجنہ اماء اللہ مانگٹ اونچے۔

گواہ شد:۔ محمد عبد اللہ ولد سجاول خان

گواہ شد:۔ محمد فیروز سیکرٹری مال مانگٹ اونچے۔

مسل نمبر ۱۹۷۴۰

میں ارشاد بیگم بنت چوہدری محمد لطیف صاحب پٹواری قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال بیعت ۱۹۵۷ء ساکن نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۸-۷-۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

بالیاں ۱/۲ تولہ مالیتی ۔۔۔ ۷۵ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

اس وقت مجھے ۱۰/- روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ ارشاد بیگم بنت چوہدری محمد لطیف صاحب نوشہرہ ورکاں۔

گواہ شد:۔ محمد لطیف ولد بہاول خان صاحب۔ نوشہرہ ورکاں۔

گواہ شد:۔ طاہر احمد ولد محمد لطیف نوشہرہ ورکاں۔

فہرست صدقہ برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

از ۱-۸-۶۹ تا ۳۱-۸-۶۹

احباب ان سب صدقہ دہندگان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب پر اپنا فضل فرمائے اور ان کو حافظ و ناصر ہو۔

(ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

۱	نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ احمد علی صاحب گڑھی شاہو لاہور	۲۰-۰۰
۲	ساجدہ صاحبہ منجانب شیخ عبد الحق صاحب 〃 〃	۱۰-۰۰
۳	گلشن صاحبہ 〃 〃 〃 〃	۱۰-۰۰
۴	سکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ بدین	۷-۰۰
۵	〃 〃 〃 جھنگ صدر	۷-۰۰
۶	چوہدری مقبول احمد صاحب 〃	۲۰-۰۰
۷	مریم بیگم صاحبہ مرحومہ گوجرانوالہ	۵-۰۰
۸	چوہدری عبد الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ 〃	۷-۰۰
۹	حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ ربوہ	۶-۰۰
۱۰	حضرت سیدہ ام متین صاحبہ 〃	۱۰-۰۰
۱۱	ملک ممتاز احمد صاحب بھکر ضلع میانوالی	۱۰-۰۰
۱۲	مولوی محمد الدین صاحب پنشنر ربوہ	۵-۰۰
۱۳	صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ	۵-۰۰
۱۴	ایم۔ ایف۔ رحمان صاحب لطیف آباد حیدرآباد	۵۰-۰۰
۱۵	محمد ثناء اللہ صاحب پشاور	۵-۰۰
۱۶	ڈاکٹر خواجہ احمد صاحب سمن آباد لاہور	۵-۰۰
۱۷	مرزا خلیل احمد صاحب 〃 〃	۵۰-۰۰
۱۸	بیگم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب 〃	۵-۲۳
۱۹	شیخ محمد صدیق صاحب گھی والے قبولہ	۳۰-۰۰
۲۰	سکرٹری صاحب مال طاہر احمد خان صاحب لوہڑی سیمنٹ ورکس	۵-۰۰
۲۱	افراد جماعت بذریعہ سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ کوئٹہ	۱۹-۰۰
۲۲	چوہدری عطاء اللہ صاحب نمبردار چک ۹۵ شمالی سرگودھا	۵۰-۰۰
۲۳	سید حسنات احمد صاحب راولپنڈی	۵-۰۰
۲۴	مبارکہ بیگم صاحبہ 〃	۱۰-۰۰
۲۵	بیگم انتظار حسین صاحب کراچی	۱۰-۰۰
۲۶	ناصرہ سلیم صاحبہ 〃	۵-۰۰
۲۷	امتہ الحی خالد صاحبہ 〃	۱۲-۰۰
۲۸	بیگم میجر نور احمد صاحب 〃	۴-۰۰
۲۹	محمودہ ایاز صاحبہ جامعہ نصرت ربوہ	۵-۰۰
۳۰	بشریٰ ایاز صاحبہ 〃 〃	۵-۰۰
۳۱	خالدہ مرزا صاحبہ 〃 〃	۵-۰۰
۳۲	حافظ سلیم احمد صاحب دار الصدر شرقی ربوہ	۱۰-۰۰
۳۳	بیگم صاحبہ حضرت مولانا عبد الرحیم درد صاحب مرحوم ربوہ	۲۰-۰۰
۳۴	صاحبزادہ محمد اکرام صاحب پراچہ سرگودھا	۱۰-۰۰
۳۵	مس محمودہ صاحبہ معرفت عبد الحق صاحب چوہدری شاہدرہ مصری لاہور	۵-۰۰
۳۶	پروفیسر بشیر الدین سلیم صاحب کیڈٹ کالج حسن ابدال	۱۰-۰۰
۳۷	مسز مفتی حامد حسن صاحب پشاور یونیورسٹی	۱۱-۰۰
۳۸	محمد بی بی صاحبہ معرفت داؤد احمد صاحب سانگلہل	۱۰-۰۰

(باقی)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لینے والی بہنوں کیلئے

خوشخبری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں ۱۵ تبوک ۱۳۴۸ھش تک تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے لئے حصہ لینے والی بہنوں کے نام کی فہرست معہ ان کی مالی قربانیوں کے پیش کی گئی۔ اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اظہار خوشنودی فرماتے ہوئے دعا فرمائی نیز فرمایا:-

"جزاھن اللّٰہ احسن الجزاء"

اللہ تعالیٰ ہماری سب بہنوں کی مالی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے۔ اور انہیں اور ان کے خاندانوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ آمین

ہماری دیگر بہنوں کو بھی چاہیئے کہ تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے چندہ میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعائیں حاصل کریں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

ماہنامہ الفرقان بابت ستمبر روانہ کر دیا گیا ہے

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ماہ تبوک (ستمبر) کا رسالہ بذریعہ ڈاک روانہ کر دیا گیا ہے۔ آخر ستمبر تک جس دوست کو یہ رسالہ موصول نہ ہو وہ اطلاع فرما کر دوبارہ طلب فرما سکتے ہیں۔

اس نمبر میں شذرات، البیان، حاصل مطالعہ مفید اقتباسات، متعدد نظموں کے علاوہ پانچ اہم اداریئے بھی شامل ہیں۔

جو احباب اس ماہ سے خریدار بننا چاہیں ان کو بھی یہ رسالہ مل سکے گا سالانہ چندہ پیشگی چھ ۶/- روپے ہے۔ (منیجر الفرقان)

تحریک جدید میں حصہ نہ لینا بدقسمتی ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:-

"جو لوگ باوجود طاقت کے پیچھے ہیں ان کی بدنصیبی ہوگی۔ پس ہر وہ شخص جو تھوڑا بہت حصہ لے سکتا ہے مگر نہیں لیتا اس کی بدقسمتی میں کوئی شبہ نہیں"۔

اس ارشاد کی روشنی میں جملہ افراد جماعت اپنا محاسبہ فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو خوش قسمت بنائے۔ خیال رہے۔ تحریک جدید کا سال ختم ہونے میں اب صرف ایک مہینہ باقی رہ گیا ہے۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

قائدین اضلاع کی خدمت میں گزارش

ایوان محمود کی تعمیر کے لئے شروع سال میں ہر ضلع کا ٹارگٹ مقرر کر کے اطلاع دے دی گئی تھی۔ ہمارا مالی سال ختم ہونے میں اب بہت تھوڑا وقت رہ گیا ہے۔ قائدین اضلاع کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے ضلع کا ٹارگٹ پورا کرنے کے لئے خصوصی توجہ فرمائیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے نعم البدل

اللہ تعالیٰ نے مجھے ۱۳ ستمبر کو پہلا فرزند عطا فرمایا تھا لیکن بقضائے الٰہی ۲۱ ستمبر کو فوت ہوگیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین۔ (ممتاز حسین اقبال)

درخواست ہائے دعا

۱- میرے بچے عبدالحمید نے امسال ایف اے کا امتحان دیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم اسے نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

(احقر عبدالرحمٰن صاحب بیکری جنڈ گوجرانوالہ)

۲- امۃ الحکیم بنت شیخ عزیز احمد صاحب آف لائلپور کا مثانے کا اپریشن ہوا ہے۔ چند دن بعد گردے کا اپریشن بھی ہونا ہے۔ پہلا اپریشن خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوگیا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ (مبارک احمد شاہد)

۳- بندہ ایک ہفتہ سے سرگنگا رام ہسپتال لاہور میں بوجہ ٹانگوں کی کمزوری زیر علاج ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(منور احمد قریشی c/o منظور احمد قریشی جماعت احمدیہ کوٹلی ہرزائن ضلع سیالکوٹ)

۴- یہ عاجز عرصہ سے اعصابی اور دماغی کمزوری میں مبتلا ہے۔ احباب خاکسار کی صحت کلی کے لئے دعا فرمائیں۔

(مرزا محمد یوسف آف راولپنڈی)

۵- میرے شوہر خالد ورک صاحب اعلیٰ تعلیم کے لئے انگلینڈ میں ہڈرز فیلڈ گئے ہوئے ہیں۔ مگر وہاں بہت سی مشکلات کا سامنا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات دور کرے اور ہر طرح کی آسانیاں پیدا کر دے

(امۃ القیوم بیگم خالد ورک جھنگ صدر)

خادم کا تعلیمی کارڈ

جیسا کہ ہر خادم کو معلوم ہوگا کہ ہمارا سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۱۷-۱۸-۱۹ اخاء (اکتوبر) کو ہو رہا ہے۔ اجتماع کے موقع پر دیگر مقابلہ جات کی طرح علمی مقابلہ جات بھی ہوں گے۔ علمی مقابلہ جات میں شامل ہونے والے خدام کے لئے ضروری ہوگا کہ

۱- وہ اپنے تعلیمی کارڈ ہمراہ لائیں

۲- جس خادم کے تعلیمی کارڈ کے اندراجات سب سے زیادہ مکمل و صحیح ہوں گے اسے خصوصی انعام دیا جائے گا۔

نوٹ:- تعلیمی کارڈ بحساب سات پیسے فی کارڈ دفتر مرکزیہ سے منگوا سکتے ہیں

(منتظم علمی مقابلہ جات سالانہ اجتماع)

الفضل میں اشتہار دینا کلیدِ کامیابی ہے۔

اعلان نکاح

مورخہ ۹/۹/۶۹ کو خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیزم ضیاء الحق صاحب سیٹھی ابن مکرم فضل الحق صاحب سیٹھی کا نکاح ہمراہ امۃ القیوم عقیلہ گل صاحبہ بنت مکرم قریشی عبدالجبار صاحب لائن آفیسر سیالکوٹ مبلغ دس ہزار روپے حق مہر پر مکرم سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ جماعت احمدیہ سیالکوٹ نے بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ سیالکوٹ میں پڑھا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت فرمائے

(فداء الحق سیٹھی حق بلڈنگ جہلم)

شان خاتم الانبیاء صلعم

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی بانی جماعت احمدیہ کے نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام اور شان کیا تھی کارڈ آنے پر مفت

پتہ صاف لکھیں

محمود احمد قمر ایڈووکیٹ مومن آباد لائلپور

تزکیۂ نفوس کے لئے تمام ضروری احکام اور ان کی تفصیلات قرآن کریم نے بیان کر دی ہیں

اس نے انسانی اعمال، جذبات اور فکر کا ایسا تزکیہ کیا ہے جس کی مثال کسی اور مذہب میں نہیں مل سکتی

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ اسلامی تعلیم کی بعض بنیادی خوبیاں واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں :۔

"اسلامی تعلیم بنیادی طور پر ایسے امور پر مشتمل ہے جن سے مسلمان دنیوی لحاظ سے بھی غیر معمولی ترقی کر سکتے ہیں۔ مثلاً ایک بڑی تعلیم یہ دی گئی ہے کہ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا (توبہ ۱۰۳) یعنی اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تُو اپنی امت کے لوگوں سے مال لے اور اس کے ذریعہ ان کو پاک کر اور ان کو بڑھا۔ یہ قانون جو اسلام نے قائم فرمایا ہے۔ دنیا کی کسی اور مذہبی کتاب میں نہیں، صرف اسلام ہی ہے جس نے ایک قومی فنڈ مقرر کیا ہے جس کی غرض یہ ہے کہ اس کے ذریعہ غرباء کی طاقت کو بڑھایا جائے۔ اور انہیں بھی ترقی کے دوڑ میں امراء کے دوش بدوش کھڑا کیا جائے۔ یہ مال جن مقامات پر خرچ کیا جا سکتا ہے ان میں سے ایک مُؤَلَّفَةِ الْقُلُوْبِ ہیں اس کا یہ مطلب نہیں کہ روپیہ دے کر دوسروں کو مسلمان بنایا جائے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ غیر مذاہب میں سے جو لوگ اسلام سے دلچسپی رکھتے ہوں انہیں لٹریچر مہیا کیا جائے اور انہیں حق کی تلاش میں مدد دی جائے۔ پھر اس کا ایک مصرف مساکین ہیں اور مساکین سے وہ لوگ مراد ہیں جو کمائی نہیں کر سکتے۔ اور جو دوسروں پر بوجھ بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ جب کسی قوم میں ایسے لوگ ہوں تو ان کو دیکھ کر دوسروں کو بھی سوال کرنے کی عادت ہو جاتی ہے۔ اور ان کی غیرت مٹ جاتی ہے اگر ایک فنڈ ہو جس سے ان کی مدد کی جائے تو قوم میں سوال کرنے کی عادت پیدا نہیں ہوتی۔ اسلامی طریق یہی ہے کہ لوگوں کی ضروریات کو جہاں تک ہو سکے خود پورا کیا جائے۔ اور جماعتی نظام ان کا خیال رکھے۔ اور ان کے مانگنے کے بغیر ہی ان کی ضرورت کو پورا کر دیا جائے اور جو لوگ بغیر ضرورت کے مانگیں ان کی سفارش نہ کی جائے۔ اس کے بغیر قوم کا تزکیہ نہیں ہو سکتا۔

پھر مسکین خالی وہ شخص نہیں جس کے پاس کچھ نہ ہو بلکہ مسکین وہ بھی ہے جو کوئی پیشہ تو جانتا ہو مگر اس کے پاس اتنا روپیہ نہ ہو کہ وہ ضروری آلات خرید سکے۔ ایسے شخص کے متعلق بھی ضروری ہے کہ اس کی مدد کی جائے۔ اور اسے اپنے فن سے تعلق رکھنے والی ضروری اشیاء اور آلات مہیا کئے جائیں۔ اسی طرح جو بیوگان اور یتامیٰ ہیں ان کے کھانے پینے کا انتظام کیا جائے۔ یہ تمام باتیں تُزَكِّيْهِمْ میں شامل ہیں۔ کیونکہ اس طرح قوم کے افراد ترقی کر سکتے ہیں۔

پھر تزکیہ سے ظاہری صفائی بھی مراد ہے جیسے کہ حدیثوں میں آتا ہے کہ راستہ میں کوئی گند نہ پھینکا جائے۔ کھڑے پانی میں پیشاب نہ کیا جائے۔ سایہ دار جگہوں میں جہاں لوگ آرام کرتے ہیں پاخانہ نہ پھرا جائے۔ اسی طرح وضو کرنا جمعہ کے دن نہانا۔ بدن اور لباس کی میل کو دور کرنا۔ ناک، کان۔ اور بالوں کی صفائی کرنا اور ناخنوں کے اندر میل جمنے نہ دینا۔ یہ تمام امور يُزَكِّيْهِمْ میں شامل ہیں۔ اسی طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کوئی شخص بودار چیز کھا کر مسجد میں نہ آئے۔ کیونکہ اس سے دوسروں کو تکلیف پہنچتی ہے۔ پھر قلبی صفائی ہے اس کے متعلق بھی اسلام اعلیٰ درجہ کی تعلیم کا حامل ہے۔ اخلاقی تعلیم ہے۔ اس کے متعلق بھی اسلام نے بڑا زور دیا ہے اور کہا ہے کہ غیبت نہ کرو، چغلی نہ کرو۔ حسد نہ کرو، دوسروں پر ظلم نہ کرو۔ تجارتی بددیانتی نہ کرو، حساب کتاب صاف رکھو۔ لین دین کے معاملات تحریر میں لے آیا کرو۔ سود نہ لو، قرض دو تو لکھ لیا کرو۔ قرض لو تو مقررہ وقت کے اندر ادا کرو۔ غرض تزکیہ نفوس کے لئے تمام ضروری احکام اور ان کی تفصیلات قرآن کریم نے بیان کر دی ہیں اور اس نے انسانی اعمال اور جذبات اور فکر کا ایسا تزکیہ کیا ہے جس کی مثال کسی اور مذہب میں نظر نہیں آ سکتی"۔

(تفسیر سورۃ البقرہ صفحہ ۱۹۴ و ۱۹۵)

مسلم سربراہوں کی کانفرنس میں اسرائیل کے خلاف مشترکہ کارروائی کا منصوبہ پیش کر دیا گیا

ہم متحد ہو جائیں تو کوئی ہمیں نظر انداز نہیں کر سکے گا کانفرنس سے صدر یحییٰ خان کا خطاب

رباط ۲۴ ستمبر۔ پاکستان کے صدر جنرل آغا محمد یحییٰ خاں نے کہا ہے کہ عالم اسلام کے مسائل کو حل کرنے کے لئے مسلم ممالک کا اتحاد اور اسلامی اقدار کا احیاء ناگزیر ہے۔ وہ مسلم سربراہوں کی کانفرنس کے پہلے عام اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ کانفرنس پرسوں رات شروع ہوئی تھی اس کی صدارت شاہ حسن ثانی کر رہے ہیں۔ کانفرنس کا افتتاح بھی شاہ حسن نے کیا تھا جس میں صدر ناصر کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ اجلاس سے شاہ ایران نے بھی خطاب کیا۔

صدر یحییٰ خان نے اعلان کیا کہ حکومت پاکستان مقبوضہ عرب علاقوں سے اسرائیل کی فوجوں کو نکال باہر کرنے اور مقدس مقامات کی آزادی کے لئے بھرپور کوشش کرنے کا تہیہ کر چکی ہے اور اس سلسلہ میں مسلم ممالک جو بھی کارروائی کریں گے، پاکستان اس میں پوری طرح ساتھ دے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی خواہش یہ ہے کہ بیت المقدس آزاد ہو اور مقدس مقامات تک بلا روک ٹوک آنے جانے کی آزادی کی ضمانت دی جائے۔

صدر نے کہا کہ مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی ایک سنگین مسئلہ ہے۔ بیت المقدس ہمارا قبلۂ اول ہے اور دنیا کی ۲۰ فیصد آبادی کو اس جگہ سے زبردست روحانی وابستگی ہے انہوں نے کہا کہ بیت المقدس پر اسرائیل کا غاصبانہ قبضہ، فلسطین سے عربوں کا انخلاء، عرب مہاجرین کی حالتِ زار دنیا کے ضمیر پر ایک تازیانہ کی حیثیت رکھتی ہے اور اب یہ مسئلہ پوری طرح عالمی رائے عامہ کے سامنے آ گیا ہے۔

صدر یحییٰ خان نے کہا کہ موجودہ دور میں مسلمانوں کو جو چیلنج درپیش ہے۔ اس کا مقابلہ کرنے کے لئے اسلامی اقدار کا احیاء ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے سامنے ایک طویل اور مشکل سفر ہے جو ہمیں طے کرنا ہے۔ مگر ہمیں مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم متحد ہو جائیں، تو ہم نہ صرف اپنے مسائل کو حل کر سکتے ہیں۔ بلکہ دنیا کے ستر کروڑ سے زائد مسلمان ایک ایسی قوت بن سکتے ہیں، جسے کوئی نظر انداز نہیں کر سکتا۔ صدر نے تنبیہ کی کہ ہم متحد ہو کر ہی اپنا وجود منوا سکتے ہیں اور اسے برقرار رکھ سکتے ہیں ؛

پانچواں آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ

تیاریاں مکمل ہو گئیں، ملک کی نامور ٹیموں نے دعوت قبول کر لی

افتتاح۔ ۲۶ ستمبر صبح ۹ بجے ہوگا۔

میدان۔ مسجد اقصیٰ کے قریب

کلبوں اور کالجوں کے مشہور کھلاڑیوں کے مقابلے دیکھنے کے لئے جوق در جوق تشریف لاویں ۔۔ رش سے بچنے کے لئے ابھی ٹکٹ خرید لیں۔

ٹکٹ۔ شاہد کلاتھ ہاؤس، نعیم جنرل سٹور۔ اعزاز برادرز۔ نوید جنرل سٹور سے مل سکتے ہیں ؛

(سیکرٹری ٹورنامنٹ)

ضرورت سٹینوگرافر

ایک مشہور انشورنس کمپنی میں دو سٹینوگرافروں کی فوری ضرورت ہے خواہشمند احباب فوراً خاکسار سے ملیں۔

حمید احمد خالد ایم۔ اے

نائب مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

-۰ رباط ۲۴ ستمبر۔ مسلم ممالک کے سربراہوں کی کانفرنس میں بھارتی مسلمانوں کو نمائندگی دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے بھارتی حکومت سے کہا گیا ہے کہ وہ بھی اپنا وفد کانفرنس میں شرکت کے لئے بھیجے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۴ ۵۲۵